زیرِ نظر تحقیقی مقالے "نو آبادیاتی عہد میں اقبال شناسی" میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اقبال استعماریت و سامراجیت کی نہ دکھائی دینے والی حکمت عملی کے سخت خلاف تھے۔ ان کی روشن فکر اور خرد افروز شخصیت سازی میں برطانوی عہد کا کردار ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔ اقبال کی شاعری نو آبادیاتی عہد کے عصری مباحث کو سامنے لاتی ہے۔ اقبال کی شخصیت اسلامی اور مغربی تہذیب کی کشمکش کے دور میں پروان چڑھی اس لیے جب ہم افکارِ اقبال کا مطالعہ کرتے ہیں تو نو آبادیاتی عہد فکر اقبال پر اثر انداز ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ اقبال اپنے گہرے تجزیے، مشاہدے اور تجربے کی بنیاد پر نو آبادیاتی نظام کے مقصدی عزائم تک پہنچ گئے اس لیے انھوں نے بھی اپنے معاصرین کی طرح استعماریت کی شکست وریخت کے لیے مغربی تہذیب وسیاست کی مخالفت کی اور اسلام کو ایک عالمی ثقافت اور آفاق گیر مذہب کے طور پر پیش کیا۔ اقبال نے یورپ جانے سے پہلے بھی برطانوی استعماریت کے خلاف آواز بلند کی۔

برمحل ہوگا کہ ہم یہاں زیرِ نظر تحقیقی مقالے "نو آبادیاتی عہد میں اقبال شناسی" کے حدود تعین کا ایک سرسری تعارف پیش کردیں۔ زیرِ نظر مقالہ پانچ ابواب اور ایک خلاصہ پر مشتمل ہے۔

مقالہ ہذا کے باب اول "نو آبادیاتی عہد کا پس منظر" میں نو آبادیاتی نظام کے معنی و مفہوم اور پس منظر پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اس باب میں نو آبادیاتی عہد کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے اور ہندوستان میں نو آبادیاتی عہد کے اہم مباحث کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ نو آبادیاتی عہد کے حوالے سے ایڈورڈ سعید، فرانز فینن اور ششی تھرور جیسے نامور مفکرین کے نظریات کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ ان کے تنقیدی نظریات بھی پیش کیے گئے ہیں۔

مقالہ ہذا کا دوسرا باب "اقبال کی تخلیقی شخصیت سازی میں نو آبادیاتی عہد کا کردار" کے عنوان سے شامل ہے۔ اس میں نو آبادیاتی عہد کے علامہ اقبال کی تخلیق شخصیت پر جو اثرات مرتب ہوئے ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میں علامہ اقبال کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے عہد کو دو ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا دور آغاز سے ۱۹۰۵ء تک اور دوسرا دور ۱۹۰۶ء سے ۱۹۳۸ء تک کا ہے اس باب میں علامہ اقبال کی شخصیت پر مرتب ہونے والے اثرات کو ہندوستان کے نو آبادیاتی عہد کے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر مقالہ کا تیسرا باب "نو آبادیاتی عہد میں اقبال شناسی (مطبوعہ کتب کی روشنی میں)" ہے۔ اس باب میں ہندوستان کے نو آبادیاتی عہد میں علامہ اقبال کے افکار وخیالات، فکر وفن اور سوانح حیات پر لکھی جانے والی تنقیدی و تحقیقی کتب کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مقالہ ہذا کا چوتھا باب "نو آبادیاتی عہد میں اقبال شناسی (رسائل و جرائد کی روشنی میں)" ہے۔ اس باب میں ہندوستان کے نو آبادیاتی عہد میں اقبال شناسی کی روایت میں اہم کردار ادا کرنے والے رسائل و جرائد اور اخبارات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان رسائل و جرائد میں معروف اقبال نمبر بھی شامل ہیں۔

مقالہ ہذا کا پانچواں باب "نو آبادیاتی عہد کے اہم اقبال شناس" کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں برصغیر اور عالمی اقبال شناسوں کا جائزہ پیش کا گیا ہے، جنھوں نے نو آبادیاتی عہد میں اقبالیاتی ادب کی ترویج اور فروغ میں کلیدی کردار ادا کیا۔

مقالہ ہذا کے آخر میں "ماحصل" کے عنوان سے اس تحقیقی مقالے کا مجموعی جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں کوشش کی گئی ہے کہ گزشتہ ابواب کے تمام مباحث کا ایک اجمالی و مختصر خاکہ منظر عام پر لایا جائے۔ "ماحصل" کے طور پر زیرِ نظر تحقیقی مقالے کے مندرجات کا جواز پیش کیا گیا ہے اور ان ابواب کے مباحث کی اہمیت اور قدر و قیمت بیان کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

کتابیات کے تحت ان کتابوں، رسالوں اور مکتوبات وغیرہ کے نام درج کیے ہیں، جن کے براہ راست اقتباسات اور حوالے اس تحقیقی مقالہ میں شامل ہیں۔ ایسی بے شمار کتب، رسالہ جات، اخبارات اور مضامین زیرِ مطالعہ رہے لیکن ان کے اقتباسات شامل مقالہ نہیں ہیں ان کے نام اس فہرست میں درج نہیں کیے گئے۔

زیر نظر تحقیقی مقالہ کی تدوین و ترتیب گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، لاہور اور اورینٹل کالج، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور کے علمی اور ادبی فضا میں ہوا۔ یہ پیش لفظ نامکمل رہے گا اگر میں ان اساتذہ، بزرگوں، کرم فرماؤں اور احباب کا ذکرِ خیر نہ کروں جن کی بے پناہ ہمدردی، خلوص و محبت اور عنایت نے مجھے قدم قدم پر حوصلہ بخشا۔

سب پہلے میں اپنے خالق حقیقی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جس کے فضل و کرم اور عنایت سے نامساعد حالات کے باوجود میں نے اپنا تعلیمی سفر جاری رکھا اور اسی تسلسل کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اپنا یہ تحقیقی کام مکمل کر سکا۔

زیرِ نظر تحقیقی مقالے کی تکمیل و تشکیل محترمہ ڈاکٹر الماس خانم کی نگرانی میں ہوئی۔ موصوفہ ایک بہترین استاد ہونے کے ساتھ ساتھ خلوص و محبت کی پیکر اور اقبالیاتی ادب کی سنجیدہ طالبہ ہیں۔ ان کی مخلصانہ راہ نمائی میرے لیے مشعل راہ ہے۔ ان کی حوصلہ افزائی اور زریں مشورے اس تحقیقی مقالے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں خاصے معاون ثابت ہوئے۔ انھوں نے اپنی تمام علمی و ادبی اور